

مسلمان متحد ہو کر ایک پلیٹ فارم پر آئیں: مولانا کلب جواد صاحب

اب تقاریر کی نہیں عمل کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ اتحاد کے بغیر افراد زندہ تو رہ سکتے ہیں لیکن قومیں زندہ نہیں رہ سکتیں۔ اگر ہم ذرہ ذرہ مل کر اتحاد کی چٹان بن جائیں تو اپنے خلاف چلنے والی ہر ہوا کا رخ موڑ سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا میں نے علماء اور مسلم تنظیموں کو ایک کرنے کی کوشش کی اسی کی نتیجے میں پی۔ ڈی۔ ایف۔ کی تشکیل ہوئی۔ مولانا کلب جواد صاحب نے یہ

کہتے ہوئے چیئر مین کا عہدہ چھوڑ دیا کہ عہدے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کام کرنے والوں کو عہدے کی چاہت بھی نہیں ہوتی۔ یہاں پر مجھ سے زیادہ اہلیت والے لوگ موجود ہیں ان میں سے کسی کو چیئر مین بنالیا جائے۔ لیکن موجودہ مساعین واسٹیج پر بیٹھے علماء اور دانشور



حضرات نے ان کو دوبارہ چیئر مین بنادیا۔

اس موقع پر جماعت اسلامی ہند کی سکریٹری مجتبیٰ فاروق، آل انڈیا مسلم فورم کے صدر نبھال الدین احمد، نیشنل لوک تنتر پارٹی کے صدر ارشد خان، غازی آباد کی جامع مسجد کے امام کے اے۔ بخاری، خواجہ وسیم، ایم۔ اے۔ حبیب، مولانا گلزار، مولانا نصرت حسین، مولانا تہذیب حسن، مولانا عبدالرحمن، مولانا سید سلطان حسین، مولانا احمد قاسمی کے علاوہ ریاست کے اور دیگر حصوں سے بڑی تعداد میں علماء، خطباء اور دانشوروں نے اس جلسہ میں حصہ لیا۔

لکھنؤ، ۴ جون۔ مسلمانوں کے سیاسی، سماجی اور مذہبی حقوق کی حفاظت کے لئے تشکیل ہوئی پیوپلس ڈیموکریٹک فرنٹ کے پرچم تلے گاندھی بھون میں جمع ہوئے ریاست کے علماء، خطباء اور دانشوروں نے مسلمانوں کے سیاسی، سماجی، اقتصادی اور دیگر مسائل پر غور کیا۔ مولانا مفتی ابوالعرفان کی سرپرستی میں ہوئے اس اجلاس میں نہ صرف اتحاد بین المسلمین بلکہ مسلمانوں کی

سیاسی طاقت کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر قائد ملت مولانا کلب جواد صاحب نے علماء اور دانشوروں پر مشتمل ریاست گیر نوعیت کی کونسل کا اعلان کیا۔ چالیس ارکان پر مشتمل یہ کونسل پی۔ ڈی۔ ایف۔ کی رہنمائی کرے گی۔ اجلاس کے دوران ظہر کی نماز مولانا ابوالعرفان کی امامت میں پڑھی گئی جس میں مولانا

کلب جواد سمیت تمام شیعہ بنی حضرات شریک ہوئے۔

قائد ملت مولانا کلب جواد صاحب نے وہاں موجود ہزاروں لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو آزاد ہوئے ۵۸ سال ہو گئے لیکن مسلمانوں کی حالت روز بروز بگڑتی ہی جا رہی ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ ہندوستان تو آزاد ہو گیا لیکن سیاسی طاقتوں نے مسلمانوں کو آج تک آزاد نہیں ہونے دیا۔ قائد ملت نے کہا کہ ۵۸ سال سے مسلمانوں کے حقوق کے لئے سیاسی پارٹیوں اور مسلم تنظیموں نے خوب تقاریر کیں لیکن

امام خمینی علیہ الرحمہ کی برسی

۲ جون ۲۰۰۶ء کو بعد نماز مغربین دارالسلام ہند حسینہ حضرت غفران مآب علیہ الرحمہ میں امام خمینیؑ کی برسی کے موقع پر مؤسسہ نور ہدایت کے زیر اہتمام اور قائد معظم کے زیر سرپرستی ایک سیمینار کا انعقاد ہوا جس میں بعد تلاوت کلام پاک شعراء وادباء نے امام خمینیؑ کے افکار و نظریات پر نظم و نثر میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں خطیب انقلاب مولانا سید حسن ظفر نقوی اجتہادی (کراچی) نے انقلاب انگیز انداز میں سامعین کو خطاب فرمایا۔ مشہور شاعر جناب ڈاکٹر ریحان اعظمی بھی پاکستان سے پروگرام میں شرکت کے لئے لکھنؤ تشریف لائے جنھوں نے امام خمینیؑ کو اپنے مخصوص انداز میں خراج عقیدت پیش کیا۔

یاد امام خمینیؑ

امام خمینیؑ کی برسی کے موقع پر درگاہ حضرت عباس علیہ السلام رستم نگر لکھنؤ میں ”یاد امام خمینیؑ“ کے عنوان سے پاسداران حسین لکھنؤ کی جانب سے قائد ملت کے زیر سرپرستی ایک جلسہ کا ۴ جون ۲۰۰۶ء کو ۸ بجے شب میں اہتمام کیا گیا۔ جلسہ کو قائد ملت مولانا کلب جواد نقوی صاحب نے خطاب فرمایا اور مجلس ترجم کو خطیب انقلاب مولانا حسن ظفر اجتہادی نے خطاب فرمایا دونوں مقررین نے امام خمینیؑ کی حیات اور کارناموں پر بڑی سبق آموز اور مفید باتیں پیش کیں۔